سوال

(16) نمازِ نبوی صحیح احادیث کی روشنی میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''نماز نبوی صحیح احادیث کی روشنی میں'' نامی کتاب کے ص: ۱۲۷ میں لکھا ہے کہ آپ بلحاظ خلقت ''نور من نور اللہ'' تھے، اس کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کتاب کے حاشیہ میں معجزہ یا کرامت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے نقل کیا ہے کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر سے اٹھ کر باہر چلے گئے، امی عائشہ رضی اللہ عنہا بھی ان کے پیچھے باہر نکل گئیں، آپ نے بقیع الغرقد پہنچ کر دعائے مغفرت کی اور واپس آگئے، امی عائشہ رضی اللہ عنہا آپ سے پہلے بستر پر پہنچ گئیں لیکن سانس پھولی ہوئی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وجہ دریافت کی تو آپ نے ٹالنا چاہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عائشہ! بتادو ورنہ میرا اللہ مجھے بتادے گا۔'' اس پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے ساری بات بتادی۔ [صحیح مسلم، الجنائز: ۹۷۴]

اس سے معلوم ہوا کہ گھر سے نکلتے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدھر اور کیوں جا رہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی معلوم نہ ہوا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی میرے پیچھے گئی تھیں؟ یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد حاشیہ میں لکھا ہے: ''اس واقعہ سے یہ غلط فہمی بھی دور ہوجانی چاہیے کہ آپ چونکہ بلحاظ خلقت نور من نور اللہ تھے، لہٰذا رات کو آپ کی موجودگی میں گمشدہ سوئی بھی نظر آجاتی تھی، چراغ جلانے کی ضرورت پیش نہیں آتی تھی۔'' (نماز نبوی، ص: ۱۲۷) اس عبارت میں کوئی الجھن نہیں ہے صرف اسے سیاق وسباق کو ساتھ ملا کر پڑھنے کی ضرورت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2، صفحہ: 59